## سوال

(25)قرض حسنہ میں زکاۃ، مقروض پر یا قرض خواہ پر؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرض حسنہ میں زکوۃ ہے یا نہیں اگر ہے تو قرض خواہ پر ہے یا مقروض پر؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرض دو قسم کا ہوتا ہے(1)قرض خواہ جب قرض جب چاہے اس کو وصول کرسکے اوراس کی وصولی میں زحمت نہ اٹھانی پڑے ایسے قرض میں ہر سال قرض خواہ کے ذمہ زکوۃ فرض ہے لیکن قرض خواہ کواختیار ہے کہ ہر سال زکوۃ ادا کردیا کرے یاجب قرض وصول کرے توتمام گذشتہ سالوں کی اکھٹاادا کرے۔ یروی ذلک عن علی وبہذا قال الثوری وابوثور روأصحاب الرأی واحمدوقال الشافعی : علیہ اخراج الزکاۃ فی الحال وإن لم یقبضہ(المغنی4/270269)

(2)اس کا وصول ہونا مشکل یا ناممکن ہو۔ ایسے قرض میں زکوۃ نہیں ہے۔ وہو قول قتادۃ واسحق وابی ثوروابل العراق وروایۃ عن احمد فلا تجب عندہم الزکوۃ فی المضمارواذا وصل الی صاحبہ یستانف بہ حولاوا لتفصیل فی المصفی والمحلی لابن حزم6/103

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری**

**جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ**

**صفحہ نمبر 67**